[This question paper contains 2 printed page]

Roll No:

Sr. No. of Question Paper: **4266** C
Unique Paper Code: 214369
Name of the Paper: URDU-(L) STREAM-C
Name of the Course: B.A. (P)
Semester: III

B.A (P)111rd SEMESTER
URDU--(L) STREAM--C

M.Marks:75

TIME:3 Hours

نوٹ: صرف پانچ سوالوں کے جواب لکھئے۔نمبر مساوی ہیں۔آخر کے دونوں سوال لازمی ہیں۔

سوال نمبر ۱۔ سرسید احمد خاں کے مضمون 'رسم ورواج' کا خلاصہ لکھئے۔

سوال نمبر ۲۔ ذکاءاللہ دہلوی کے مضمون 'زمین کی حقیقت' پر ایک نوٹ لکھئے۔

سوال نمبر ۳۔ذاکر حسین کے مضمون 'ایک یادگار وصیت' پر تبصرہ کیجئے

سوال نمبر ۴۔مرزا غالب کی شاعرانہ عظمت پر ایک مضمون لکھئے۔

سوال نمبر ۵۔ذوق کی غزل گوئی پر اظہار خیال کیجئے۔

سوال نمبر ۶۔اختر شیرانی کی نظم گوئی پر ایک تفصیلی مضمون تحریر کیجئے۔

سوال نمبر ۷۔مندرجہ ذیل میں سے کسی دو کی تعریف مع مثال لکھئے۔

(الف)اضافت (ب)عطف (ج)لاحقہ (د)مرکبات عطفی

سوال نمبر ۸۔مندرجہ ذیل نثری اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق وسباق کیجئے۔

(الف)

''البتہ یہ کہنا درست ہوگا کہ ہرگاہ معیوب اور غیر معیوب ہونا کسی بات کا زیادہ تر اس کے رواج وعدم رواج پر منحصر ہوگیا ہے تو ہم کس طرح کسی امر کے رسم ورواج کو اچھا یا برا قرار دے سکیں گے۔بلاشبہ یہ بات کسی قدر مشکل ہے۔مگر جب کہ یہ تسلم کرلیا جائے کہ بھلائی یا برائی فی نفسہ بھی کوئی چیز ہے تو ضرور ہر بات کی فی الحقیقت بھلائی یا برائی قرار دینے کے لیے کوئی نہ کوئی طریقہ ہوگا۔پس ہم کو اس طریقے کو تلاش کرنے اور اسی کے مطابق اپنی رسوم وعادات کی بھلائی یا برائی قرار دینے کی پیروی کرنی چاہئے۔''

(ب)

''میں اپنے بے شمار ساتھیوں کا بھی احسان مند ہوں، جس کے ساتھ میں بڑے بڑے کاموں میں شریک رہا ہوں۔یہ قدرتی بات ہے کہ جب بڑے بڑے کام کئے جاتے ہیں تو ان میں کامیابی بھی ہوتی ہے اور ناکامیابی بھی، مگر یہ خوشی کی بات ہے کہ وہ کامیابی کی مسرت

اور ناکامی کے دکھ میں برابر شریک رہے۔"

سوال نمبر ۹۔مندرجہ ذیل شعری اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق وسباق کیجئے۔

(الف)

لائی حیات ،آئے ،قضا لے چلی چلے — اپنی خوشی نہ آئے، نہ اپنی خوشی چلے
ہو عمر خضر بھی،تو ہو معلوم وقت مرگ — ہم کیا رہے میاں ابھی آئے،ابھی چلے
ہم سے بھی اس بساط پہ کم ہوں گے،بدقمار — جو چال ہم چلے سو نہایت بری چلے
بہتر تو ہے یہی کہ نہ دنیا سے دل لگے — پر کیا کریں،جو کام نہ بے دل لگی چلے

(ب)

او دیس سے آنے والے بتا
او دیس سے آنے والے بتا کس حال میں ہیں یاران وطن
آوارۂ غربت کو بھی سنا کس رنگ میں ہے کنعان وطن
وہ باغ وطن فردوس وطن وہ سرو وطن،ریحان وطن
او دیس سے آنے والے بتا
کیا اب بھی وہاں کے باغوں میں مستانہ ہوائیں آتی ہیں
کیا اب بھی وہاں کے پربت پر گھنگھور گھٹائیں چھاتی ہیں
کیا اب بھی وہاں کی برکھائیں ویسے ہی دلوں کو بھاتی ہیں
او دیس سے آنے والے بتا